© rasailojaraid.com

حبیب اللہ چیمہ
چیچہ وطنی

- تحریک ختم نبوّت کی کامیابی شہداء کے خون کا صدقہ ہے
- مجلس احرار ناموس رسالتؐ پر قربان ہونے والے جیالوں کے مشن کی وارث ہے۔

جامع مسجد عثمانیہ میں شہداء ختم نبوت کی یاد میں جلسہ

قائد تحریک ختم نبوت سید عطاء المحسن بخاری اور دیگر مقررین کا خطاب

۱۹۵۳ء کی مقدس تحریک ختم نبوت کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ۲۲ مارچ کو بعد نماز عشاء مرکزی جامع مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم میں عالمی مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام ایک روزہ سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس پیر جی عبدالعلیم رائے پوری کی زیر سرپرستی اور جناب شیخ اللہ رکھا مرحوم کے صاحبزادے جناب شیخ عبدالغنی کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا محمد الیاس قاسمی نے انجام دیئے۔ کانفرنس سے قائد تحریک ختم نبوت سید عطاء المحسن بخاری، شیخ اصغر حمید ایڈووکیٹ، عبداللطیف خالد چیمہ، عبدالمتین چوہدری ایڈووکیٹ ـــــ اور امان اللہ چیمہ نے خطاب کیا۔ جبکہ مشہور نعت خواں جناب صوفی محمد حفیظ جالندھری، جناب محمد شریف ماہی اور مولانا سیف اللہ خالد نے شہداء کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔

جدید مرکز ختم نبوّت کے قیام کے بعد شہر کی بجائے ہاؤسنگ سکیم میں یہ پہلا باضابطہ اجتماع عام تھا۔ جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے الحمدللہ کامیاب رہا ـــــ اجتماع گاہ کو احرار کے مطالبات پر مبنی بینروں اور سرخ ہلالی پرچموں سے سجایا گیا تھا۔

قائد تحریک ختم نبوّت سیّد عطاء المحسن بخاری مدظلہ، نے شہداء ختم نبوّت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں دس ہزار فرزندانِ اسلام نے اپنی جانوں کی بے مثال قربانی دے کر اس عقیدہ ختم نبوّت کو زندہ رکھا۔ مرزائیت کے خلاف مسلمانوں کی کامیابیاں اسی خون بے گناہی کا صدقہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلہ کو پس پشت ڈالنے والے مذہبی و سیاسی رہنما دنیا میں بھی مجرم ہیں اور آخرت میں بھی مجرم ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور اسلامی اتحاد دونوں سیاسی فرقہ واریت پھیلا رہے ہیں۔ دونوں اقتدار اور مفادات کی جنگ لڑ رہے ہیں، اسلام کی نہیں ـــــ دینی جماعتیں سیکولر پالیسی اپنا نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی وجہ سے ناکام اور پسپا ہوئی ہیں۔ ہمیں بتیا دپرستی کا طعنہ دینے والے سُن لیں کہ بتیا د پرستی پر ہمیں فخر ہے جبکہ وسیع البنیاد ہونے کے نام نہاد دعوے دار، لادینیت کے علمبردار ہیں اور فکری ارتداد پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ملاں بھٹو کی بیٹی کے ساتھ ہیں اور کچھ نواز شریف کے ساتھ، ہم دونوں سے بیزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے دعویدار علماء سرمایہ پرستوں اور جاگیر داروں کی بیساکھیوں کو چھوڑ کر اپنی جنگ خود لڑیں تو مجلس احرار ان کے ساتھ تعاون کرے گی انہوں نے کہا کہ بھٹو فیملی یا مسلم لیگ سے اسلام کی توقعات وابستہ کرنیوالے خود فریبی کا شکار ہیں۔

انہوں نے کہا کہ عورت کی سربراہی کو ناجائز قرار دینے والے عورت کے لئے پارلیمنٹ کی رکنیت حاصل کرنے کو کس اسلام کے تحت جائز کہہ رہے ہیں۔ ممتاز قانون دان شیخ اصغر حمید نے کہا کہ اگر سید عطاء اللہ بخاری اور ان کی جماعت منکرین ختم نبوت کا بھرپور تعاقب نہ کرتی تو آج پورا ملک قادیانیت کی لپیٹ میں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء برادری ختم نبوت کے تحفظ کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار ہے۔

تحریک تحفظ ختم نبوت کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ مسلم لیگی دور اقتدار میں ۱۹۵۳ء کی تحریک کو تشدد کے ذریعے کچلنے والوں کو ہم کبھی معاف نہیں کر سکتے۔ مجلسِ احرار ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر جانیں قربان کرنے والے جیالوں کے مشن کی وارث اور امین ہے، ہم ان کے مقدس مشن کو ہر حال میں جاری رکھیں گے۔ اور کسی سیاسی مصلحت کا شکار نہیں ہونے دینگے۔
عبدالمتین چوہدری ایڈووکیٹ نے کہا کہ قادیانیوں کو نکیل نہ ڈالی گئی تو حکمرانوں کے ایوان ہل جائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کی سرکاری سرپرستی کرنے والے پاکستان کے وفادار نہیں ہو سکتے۔ مبلغ احرار مولانا محمد الیاس قاسمی نے کہا کہ مسئلہ ختم نبوت کو نظر انداز کرنے والے حکمرانوں اور سیاستدانوں کا محاسبہ کرنا ہمارے ایمان کا حصّہ ہے۔ قادیانی نواز طبقہ قادیانیوں سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ کانفرنس میں متعدد قرار دادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ ربوہ کا نام صدیق آباد رکھا جائے روزنامہ "الفضل" کی اشاعت بند کی جائے۔ سندھ کے چیف سیکرٹری اور دیگر کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔ قادیانی آرڈی ننس پر موثر عمل درآمد کرایا جائے۔ ضلع ساہیوال کے چک نمبر ۶-۱۱-ایل میں قادیانی عبادت گاہوں سے کلمہ طیبہ ہٹایا جائے۔ سکھر اور ساہیوال کے شہداء کے قاتلوں کو پھانسی پر لٹکایا جائے۔

قبل ازیں ۲۱ مارچ کو سید عطاء المحسن بخاری نے نواحی چک نمبر ۳۲-۱۲-ایل میں مدرسہ حسینیہ کے سالانہ جلسہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے خطاب کیا اور حفاظ کرام کی دستار بندی بھی کی گئی۔

۲۳ مارچ کو نواحی چک ۱۶۹ - ۹ - ایل میں حافظ محمد صابر کی دعوت پر سید عطاء المومن بخاری مدظلہ نے مسجد میں تبلیغی و اصلاحی اجتماع سے خطاب کیا۔ مولانا محمد الیاس قاسمی اور مولانا ضیاء الدین آزاد بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس اجتماع سے حضرت مولانا عبدالرحیم نعمانی اور دیگر علماء نے بھی خطاب کیا۔

۲۷ مارچ کو جامع مسجد مکیہ کمالیہ میں مجلس احرار اسلام کمالیہ کے زیر اہتمام خلیفۂ ششم برحق سیدنا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت و مناقب کے سلسلہ میں ایک بھرپور اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ اور ڈاکٹر علامہ خالد محمود صاحب نے نہایت علمی و تحقیقی انداز میں موضوع کی مناسبت سے مدلل خطاب کیا۔

عبداللطیف خالد چیمہ اور مبلغ احرار مولانا محمد الیاس قاسمی نے بھی خطاب کیا۔ پیر جی عبدالعلیم رائے پوری بھی شریک ہوئے اور اجتماع کی سرپرستی فرمائی۔ مسجد مکیہ کے مدرسہ حافظ محمد صدیق صاحب سے حفظ قرآن کریم مکمل کرنے والے طلباء کی دستار بندی کی گئی۔ ۲۸ مارچ کو فجر کی نماز کے بعد علامہ ڈاکٹر خالد محمود اور سید عطاء المحسن بخاری نے باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس گفتگو میں مولانا اختر صدیقی بھی شامل تھے۔

۳۱ مارچ کو ابن امیر شریعت سید عطاء المومن بخاری نے جامع مسجد معاویہ (جھنگ روڈ) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نماز جمعہ کے بعد عصر کی نماز تک مدرسہ کے سالانہ تبلیغی اجتماع سے خطاب کیا۔ اسی روز مولانا ضیاء الدین آزاد کی دعوت پر بعد نماز عشاء رشاہ صاحب نے ماموں کانجن میں اجتماع سے خطاب کیا۔

یکم اپریل کو سید عطاء المومن بخاری نے کمالیہ میں احباب جماعت سے مسجد مکیہ میں ملاقات کی۔

اسی روز شاہ صاحب ہیچہ وطنی پہنچے اور بعد نماز عشاء دفتر احرار میں عبداللطیف خالد چیمہ سے تنظیمی امور پر صلاح مشورے کئے۔

چالیس برس ———————— قمر الحسینین

ملکِ پاکستان کے چالیس برس
عہدِ طفلی کی علامت اور خرچ

کیسے سلجھیں گی سیاسی گتھیاں
ہیں نظر میں مسجدیں اور پس منظر میں چرچ

© rasailojaraid.com